[This question paper contains 3 printed pages]

Your Roll No. : ....

Sl. No. of Q. Paper : **5446** **I**

Unique Paper Code : 2145001005

Name of the Paper : Study of Urdu Prose-1

Name of the Course : **B.A. (H) GE-II**

Semester : II

Time : 3 Hours ***Maximum Marks : 90***

Instructions for Candidates :

Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

نوٹ: صرف پانچ سوالوں کے جواب لکھیے۔ پہلا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

1۔ درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے۔

(الف)

"جس قدر تہذیب میں ترقی ہوتی ہے اسی قدر اس تکرار میں کمی ہوتی ہے کہیں غرفش ہو کر رہ جاتی ہے، کہیں توں تکار تک نوبت آجاتی ہے، کہیں آنکھیں بدلنے اور ناک چڑھانے اور جلدی جلدی سانس چلنے ہی پر خیر گزر جاتی ہے، مگر ان سب میں کسی نہ کسی قدر کتوں کی مجلس کا اثر پایا جاتا ہے۔ پس انسان کو لازم ہے کہ اپنے دوستوں سے کتوں کی طرح بحث و تکرار کرنے سے پرہیز کرے۔ انسانوں میں اختلاف رائے ضرور ہوتا ہے اور اس کے پرکھنے کے لیے بحث و مباحثہ ہی کسوٹی ہے اور اگر سچ پوچھو تو بے مباحثہ اور دل لگی کہ آپس میں دوستوں کی مجلس بھی پھیکی ہے، مگر ہمیشہ مباحثہ اور تکرار میں تہذیب و شائستگی، محبت اور دوستی کو ہاتھ سے دینا نہ چاہیے۔ پس اے میرے عزیز ہم وطنو! جب تم کسی کے برخلاف کوئی بات کہنی چاہو یا کسی کی بات کی تردید کرنے کا ارادہ کرو تو خوش اخلاقی اور تہذیب کو ہاتھ سے مت دو۔"

P.T.O.

(ب)

"ان سے پیچھا نہ چھوٹا تھا کہ دوسرے صاحب آگئے اور انہوں نے بھی وہی دنیا بھر کے قصے شروع کیے۔ غرض اسی طرح جوڑی بدلتے بدلتے مسجد تک پہنچ ہی گئے۔ یہاں ہمراہیوں کی پھر تقسیم ہوتی ہے۔ ایک تو وہ ہیں جو ہمیشہ نماز پڑھتے ہیں اور اب بھی پڑھیں گے۔ دوسرے وہ ہیں جو نہا دھو کر کپڑے بدل کر خاص اسی جنازے کے لیے آئے ہیں۔ تیسرے وہ ہیں جو اپنی وضع داری پر قائم ہیں۔ یعنی نماز نہ کبھی پڑھی ہے اور نہ اب پڑھیں گے۔ دور سے مسجد کو دیکھا اور انہوں نے پیچھے ہٹنا شروع کیا۔ جنازہ مسجد تک پہنچا بھی تھا کہ ان کو کسی دیوار، کسی موٹر یا گاڑی کی آڑ مل گئی۔ یہ وہیں کھڑے ہو گئے اور سگریٹ پی کر اور پان کھا کر انہوں نے وقت گزار دیا۔ ہاں اس بات کا انتظام رکھا کہ نماز ختم ہونے کی اطلاع فوراً مل جائے۔ ادھر نماز ختم ہوئی ادھر یہ لوگ مسجد کے دروازے کی طرف بڑھے۔ ادھر جنازہ نکلا ادھر یہ پہنچے۔ بس یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ بھی نماز پڑھ کر مسجد سے نکل رہے ہیں۔"

2۔ انشائیہ کی تعریف بیان کیجئے۔

3۔ اردو میں مضمون نگاری کے آغاز و ارتقا پر روشنی ڈالیے۔

4۔ پریم چند کی افسانہ نگاری کی خصوصیات بیان کیجیے،

5۔ افسانہ "چوتھی کا جوڑا" کا خلاصہ لکھیے۔

6۔ سرسید کی مضمون نگاری پر اظہار خیال کیجیے۔

7۔ مرزا فرحت اللہ بیگ کی انشائیہ نگاری پر بحث کیجیے۔

8۔ خواجہ حسن نظامی کے حالات زندگی پر روشنی ڈالیے۔

***